22216-جب بیوی نافرمانی اور سرکشی کرے توشرعی طور پرکیا کرنا چاہیے

سوال

بیوی کی نافرمانی اورسرکشی کی حالت میں خاوند کوکیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

(اوراگرمرداپنی بیوی کی نافرمانی کا خدشہ محسوس کرے) یعنی اس میں نافرمانی کی علامات ظاہر ہوں کہ وہ اپنے آپ کوخاوند کے سپرد نہ کرے اوراسے استمتاع نہ کرنے دے ، یا پھراس کی بات توتسلیم کرے لیکن بہت کوشش اور مجبورکرنے کے بعد تواس حالت میں خاوند اسے :

(وعظ ونصیحت کرے گا) وہ اس طرح کہ اسے اللہ تعالی سے ڈرائے اوراسے اللہ تعالی کے واجب کردہ احکام یاددلائے کہ اللہ تعالی نے اس پرخاوند یہ حقوق رکھے ہیں اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیے ،اگروہ نہیں کرے گی تواسے گناہ ہوگا اوراس کا حق نفقہ ساقط ہوجائے گا ۔

اورپھر خاوند کے لیے اسے بستر سے الگ کرنا اوراسے ہلکی سے مارکی سزادینا بھی مباح ہوگا اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اوروہ عورتیں جن کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہوانہیں وعظ ونصیحت کرو}.النساء (34) ۔

(اوروعظ ونصیحت کے باوجودوہ نافرمانی اورسرکشی پراصرار کریں اورخاوند کے ساتھ معاشرت کے لیے راضی نہ ہوں توپھر خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے اپنے بستر سے الگ کردے)

اس لیے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اورانہیں بستروں میں الگ کرکے چھوڑدو}.النساء (34) ۔

(اوراگروہ اس علیحدگی کے بعد بھی اپنی نافرمانی پراصرار کرے توپھر خاوند کے لیے مباح ہے کہ وہ بیوی کوہلکی سی مارکی سزادے جواسے زخمی نہ کرے اورنہ ہی ہڈی وغیرہ توڑے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اورانہیں مارو}.النساء (34) ۔

(اوراگران دونوں کے درمیان مخالفت اورعلیحدگی ہونے کا خدشہ ہو) یعنی علم ہوجائے (توپھر کچھ لوگوں کوحاکم بنایا جائے یعنی خاوند اور بیوی دونوں کے خاندان میں سے اچھے اورمامون قسم کے لوگ بھیجے جائیں جواگرمناسب سمجھیں توانہیں آپس میں صلح کرواکر جمع کردیں اوراگر یہ مناسب نہ ہوتوپھر ان دونوں میں علیحدگی کروادیں ، توان دونوں میں سے جو بھی یہ فیصلہ کریں

وہ خاوند اور بیوی کو تسلیم کرنا ہوگا) ۔

اوروہ اس طرح کہ جب خاوند اور بیوی کے درمیان مخالفت پیدا ہوجائے اور دشمنی تک معاملہ چلا جائے تو پھر دونوں جانبوں سے ایک ایک عادل مسلمان اور آزاد شخص کو حاکم بنا کر بھیجا جائے بہتر اور اولی تو یہی ہے کہ دونوں ان کے خاندان میں سے ہوں اور خاوند اور بیوی کے رضامندی سے بھیجیں جائیں جو کہ ان کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد اگر تو ان کے درمیان صلح بہتر سمجھتے ہوں تو صلح کروا کر انہیں اکٹھا کردیں ، اور اگر وہ یہ دیکھیں کہ ان کی علیحدگی ہی بہتر ہے تو پھر ان کے درمیان طلاق یا خلع کر کے علیحدگی کروائیں ، جو بھی یہ فیصلہ کریں گے وہ خاوند اور بیوی کو تسلیم کرنا ہوگا ۔

اس میں اصل اور دلیل اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان ہے :

.{اگر تمہیں خاوند اور بیوی کی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ان بن کا خدشہ ہو تو ایک منصف مرد والوں اور ایک مرد عورت والوں کے گھر والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالی دونوں میں ملاپ کرا دے گا}۔ ۔